نہیں رہ جاسکتا۔ انھوں نے تفسیر، حدیث۔ فقہ اور تصوف کی صدہا کتابوں کے مطالعہ کے بعد یہ کتاب مرتب فرمائی ہے اور جس کتاب سے جو اقتباس بھی لیا ہے اس کا حوالہ پہلے ہی دے دیا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ انھوں نے اپنی طرف سے شاذ و نادر ہی کچھ تحریر کیا ہے۔ ورنہ قریب قریب تمام کی تمام کتاب دوسرے ہی اکابر صوفیہ کے اقوال و آرا کا مجموعہ ہے۔

ہم نے اس کتاب کے جستہ جستہ مباحث دیکھے۔ کچھ باتیں تو ہم جیسے عامیوں کے، حافظہ فہم و ادراک سے بہت ہی دور معلوم ہوئیں۔ مگر جو باتیں ہماری سمجھ میں آئیں ان کے متعلق یقین کے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ ان میں "رطب" کے ساتھ "یابس" کا بھی ایک بڑا حصہ شامل ہے۔ جن نصوص قرآن و سنت کو نظریات تصوف کی تائید میں پیش کیا گیا ہے ان میں سے اکثر تحریف معنوی اور باطنیت کی تیغ ستم کی فریادی ہیں۔ بطور مثال حدیث من قتل قتیلاً فلہ سلبہ سے اس استدلال کی جرأت کرنا کہ اگر کوئی شخص سماع کے وقت وجد میں آکر اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے تو وہ شرعاً قوال کا حصہ ہیں، کوئی معمولی جسارت نہیں۔

دیدار الٰہی مترجمہ مولانا غلام ربانی لودھی۔ ضخامت ۱۴۰ صفحات۔ قیمت عہ

ملنے کا پتہ:- شیخ محمد قمر الدین، موچی دروازہ، لاہور۔

امام ابن قیمؒ کے مشہور شاگرد حافظ ابن رجب حنبلی نے حدیث "اختصام الملأ الاعلیٰ" کی ایک مفصل شرح لکھی ہے، جس میں انھوں نے بعض ان مسائل پر، جن کو روح دین کہنا چاہیے۔ اچھی خاصی تحقیقی اور تفصیلی نظر ڈالی ہے۔ بزرگوں کے واقعاتِ خواب کا ذکر البتہ کتاب کی علمی حیثیت کے منافی ہے۔

یہ کتاب اسی شرح کا اردو ترجمہ ہے۔ ترجمہ سادہ ضرور ہے مگر نہایت سرسری اور پھیکا۔ عربی کے محاورات کا محض لفظی ترجمہ کرکے رکھ دیا گیا ہے۔ کتاب کا نام بھی کچھ موزوں نہیں معلوم ہوتا، کیونکہ اس میں کوئی ایسی جامعیت نہیں جو تمام مضامینِ حدیث مذکورہ پر حاوی ہوسکے۔ اللہ تعالیٰ کے دیدار کا ذکر تو اس حدیث میں صرف ایک ضمنی حیثیت سے آیا ہے۔ اصل مقصود تو وہ تعلیمات ہیں جو اس لقائے الٰہی کے وقت حضور کو ملیں۔

مسئلۂ تصویر ضخامت ۴۰ صفحات۔ قیمت ۴ر، ملنے کا پتہ مکتبہ نشأۃ ثانیہ۔ حیدرآباد۔ دکن۔